حقائق و معارفِ الٰہیہ اور علوم و اسرارِ ربّانیہ کی شہرۂ آفاق کتاب

فتوحاتِ مکیّہ

شیخ اکبر محی الدّین ابنِ عربی قدس سرہ

اردو ترجمہ و تقدیم

پیر سیّد محمد فاروق القادری

دار العلم و المعرفۃ

خانقاہ قادریہ شاہ آباد شریف، گڑھی اختیار خان

ضلع رحیم یار خان

طلب کرتے رہو کہ تمہیں میرا لقا نصیب ہو اور ترقی کر سکو۔ مگر اپنی طلب میں دائرۂ ادب کے اندر رہو اور طلب کے آغاز میں اپنے مذہب (اسلام) پر قائم رہو اپنے آپ اور مجھ میں امتیاز رکھو' اس لیے کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے اپنے آپ کو ہی دیکھو گے' صفتِ اشتراک میں کھڑے رہو ورنہ بندہ رہو اور کہو کہ ''دریافت کی دریافت سے عاجز ہو جانا ہی دریافت ہے'' اس سے تم عتیق (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ) سے مل جاؤ گے اور صدیقیت کے بلند مرتبہ کو حاصل کر لو گے۔

نازونیاز:

پھر مجھے فرمایا کہ میرے حضور سے نکل جاؤ تمہارے جیسا آدمی ہمارے حضور کے لائق نہیں ہے۔ میں ایک دھتکارے ہوا انسان کی طرح وہاں سے نکلا تو حاضرین میں سے ایک کی چیخ نکلی۔ پھر ارشاد ہوا:

ذَرۡنِیۡ وَمَنۡ خَلَقۡتُ وَحِیۡدًا ۙ

''اسے مجھ پر چھوڑ جسے میں نے اکیلا پیدا کیا''۔ [مدثر : ۱۱]

پھر فرمایا اسے واپس لاؤ' مجھے لوٹایا گیا اور ایک ہی لمحے کے اندر میں حضورِ بارگاہ میں حاضر تھا یوں معلوم ہوا گویا میں اس کے شہودِ فرش سے ہلا ہی نہیں تھا اور نہ اس کے حضور وجود سے الگ ہوا تھا۔

پھر فرمایا وہ شخص کیونکر میرے حریم حضور میں داخل ہو سکتا ہے جو اس خدمت کے لائق ہی نہیں اگر تمہارے پاس وہ عزت وسعادت نہ ہوتی جو خدمت کا تقاضا کرتی ہے تو میں تجھے اپنے حضور میں کبھی قبول نہ کرتا اور تمہیں پہلی نگاہ میں ہی پھینک دیتا' اب تم میری بارگاہ حضور میں ہو' میں نے اس بارے میں